مقاماتِ مظہری

تالیف : حضرت شاہ غلام علی دہلوی

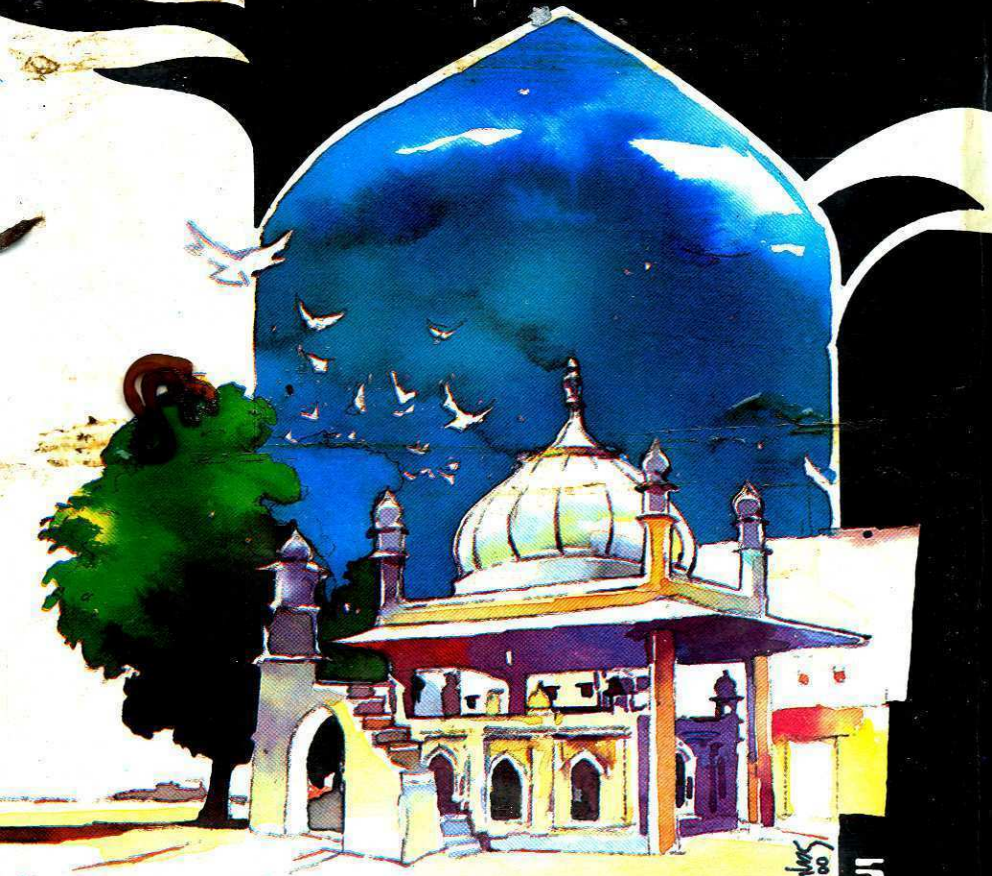

تحقیق و تعلیق و ترجمہ : محمد اقبال مجددی

مجددیہ پبلی کیشنز

مقاماتِ مظہری

بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی :

"اس وقت حضرت میرزا جان جانان کی مثل دنیا کے کسی اقلیم اور شہر میں نہیں ہے .... شاید مرحومین میں بھی نہ ملے ، بلکہ زمانے کے ہر حصے میں ایسے عزیز الوجود لوگ کم ہوتے ہیں ۔"

(مقامات مظہری ۲۸۵ ، انفاس الاکابر ۲۴)

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

غلام علی دہلوی ، شاہ

مقامات مظہری (احوال و مقامات ، ملفوظات و مکتوبات حضرت میرزا مظہر جان جانان شہید م ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۱ء ...) لاہور : اردو سائنس بورڈ ۲۰۰۱ء

۷۰۴ ص

۱۔ مظہر، جان جانان ، میرزا

۲۔ سلطنت مغلیہ

۳۔ تصوف ـــ ہندوستان

I۔ محمد اقبال مجددی ، مترجم

II۔ عنوان

۹۲۲ء ۹۷

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۰ء ——— ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ
299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 175
جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع دوم : 2001ء
قیمت : -/300 روپے

ناشر

محمد اکرام چغتائی
ڈائریکٹر جنرل ' اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال ' لاہور

ISBN - 969 - 477 - 055 - 6

مطبع : میو آرٹ پریس ' 48 لوئر مال ' نزد سیشن کورٹ ' لاہور

گیا کہ تیری ہمت موثر ہوگی تو میں نے کہہ دیا کہ تیری لڑکی آ جائے گی ۔ آپ کا ہر عمل رضای خداوندی کے موافق ہوتا تھا ۔ سبحان اللہ ۔

ایک بار دو رافضی عورتوں نے حاضر خدمت ہوکر طلب طریقہ کا اظہار کیا ۔ حضرت نے نور فراست سے یہ دریافت کرلیا ۔ اور فرمایا پہلے عقیدہ بد سے توبہ کرو پھر یہ طریقہ اپناؤ ان میں سے ایک نے آپ کے کمال کا اقرار کر لیا اور توبہ کرکے داخل طریقہ ہوئی اور دوسری کو توبہ کی توفیق نہ ہوئی ۔

آپ کے ایک مخلص کو نفسانی خواہش کا غلبہ ہوا تو آپ کی صورت دونوں کے درمیان حائل ہوگئی عورت نے دہشت زدہ ہوکر فریاد کی اور ایک گوشہ میں پناہ لی اور اس مخلص نے توبہ کی ۔ وہ مدت دراز تک مارے شرم کے خدمت میں حاضر نہ ہوا ۔

ایک بار ایک بھنگ فروش اپنی دکان حضرت کے مکان کے قریب لے آیا ۔ آپ نے فرمایا کہ بھنگ کی ظلمت نے باطن کی نسبت کو مکدر کر دیا ہے ۔ مخلصین گئے اور انہوں نے دکان برباد کر ڈالی ۔ آپ نے فرمایا کہ اب تو باطن زیادہ مکدر ہوگیا ہے ۔ کیوں کہ میرے واسطہ سے احتساب خلاف شرع واقع ہوا ہے ۔ چاہیے یہ تھا کہ پہلے ہم اسے نرمی سے توبہ کی طرف راغب کرتے اگر تائب نہ ہوتا تو پھر سختی کی جاتی ـــ بصدمشکل اسے آپ کی خدمت میں حاضر کیا گیا ۔ آپ نے اپنے دوستوں کی طرف سے معذرت کی ۔ اور لطفاً فرمایا کہ خلاف شرع پیشہ اچھا نہیں ہوتا ۔ ہمیں مباح پیشہ اختیار کرنا چاہیے ۔ اور اسے کچھ نقدی دے کر عذر فرمایا ۔ وہ تائب ہوکر آپ کے مخلصوں میں شامل ہوگیا ۔

آپ نے فرمایا ایک روز میں اپنے پیر حضرت حافظ محمد محسن کے مزار کی زیارت کے لیے گیا ۔ وہاں جا کر میں نے مراقبہ کیا تو بے خودی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ آپ کا بدن شریف اور کفن تو درست ہے مگر پاؤں کے تلووں اور اس مقام کے کفن پر مٹی نے اپنا اثر کیا ہے ۔ میں نے آپ سے اس کا سبب پوچھا آپ نے فرمایا تمہیں معلوم ہوگا کہ ہم نے وضو کی جگہ پر کسی کا پتھر بغیر اجازت رکھا ہوا تھا ۔ کہ جب اس کا مالک آ جائے تو حوالے کر دیں گے ۔ ایک مرتبہ اس پتھر پر ہم نے قدم رکھا اس کی وجہ سے مٹی نے ہمارے پاؤں پر اثر کیا ہے ۔

یہ درست ہے کہ جو زیادہ متقی ہے قرب خداوند اور ولایت میں بھی اس کا مقام بلند ہے ۔